

خواہ وہ کتنے بھی اتباع سنت کے جذبہ سے کیوں نہ ہو اس لیے بہتر ہے کہ بزرگوں کا فیض باقی رکھنے کے لیے ان کا مواد صرف ان کی تحقیق کی صورت میں پیش کیا جائے۔ پھر حافظ صاحب مرحوم کی کتب تو ایسی جامع ہوتی ہیں کہ ایک مسئلہ میں بیسیوں دوسرے مسئلے بھی حل کرتے جاتے ہیں۔ ضرورت ہے کہ مجموعہ فتاویٰ ابن تیمیہ کی طرح ان کے جملہ رسائل و فتاویٰ موضوع اور مسائل کی ترتیب سے مرتب کیے جائیں۔ اس طرح سے ان کی جملہ تصنیفات بھی اکٹھی ہو جائیں گی ورنہ چھوٹے رسائل کا اس طرح محفوظ رہنا بڑا مشکل ہے۔ نیز حافظ صاحب مرحوم کی شخصیت اور ان کی فکری اور علمی عظمت کا صحیح اندازہ بھی اسی وقت ہو سکے گا۔

کاش کہ اللہ تعالیٰ حافظ صاحب کا کوئی خلیفہ پیدا کر دے جو ان کا نام و کام باقی رکھ سکے۔

کتاب: اشاریہ تفسیر ماجدی (الفاظ و معنایں، اسرار و امکن)

سائز و ضخامت: ۱۸x۲۲ (تفسیر ماجدی کے مطابق)

مرتبہ: حافظ نذرا احمد پرنسپل شبلی کالج لاہور

طباعت و کتابت: آفٹ اور سفید کاغذ قیمت: ۳ روپے

فلنے کا پتہ: مسلم اکادمی ۲۹/۱۸ محمد نگر، علامہ اقبال روڈ لاہور۔

جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان، ارض مقدس، فلسفہ نماز وغیرہ کے مصنف حافظ نذرا احمد صاحب کا ترتیب کردہ اشاریہ برائے تفسیر ماجدی ان حضرات کے لیے نہایت مفید ہے جن کے پاس تفسیر ماجدی ہے۔ اشاریہ ترتیب دینا بڑا محنت طلب کام ہوتا ہے اور پھر وہ بھی کسی دوسرے کی کتاب کا تفسیر ماجدی کی اہمیت اور مقبولیت سے اس کے قارئین واقف ہیں لیکن خود اس کے مصنف مولانا عبد المجید دریا آبادی اپنی مصروفیات میں اشاریہ جیسا محنت طلب کام نہ کر سکے۔ تفسیر ماجدی کے بالمقابل جب لانا ابوالکلام آزاد اور مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کی تفاسیر کے اخیر میں خود ان کے مصنفین کے اشارے تفسیروں سے ملحق نظر آئے تو تفسیر ماجدی کی یہ کمی خاصی محسوس ہوتی تھی۔ اللہ کا شکر ہے کہ حافظ نذرا احمد صاحب کے خلوص اور ذوق و شوق سے یہ خلا بھی پورا ہو گیا اور سائز کی مناسبت کی بنا پر اسے تفسیر ماجدی کے ساتھ ہی جلد بھی کرایا جاسکتا ہے۔ حافظ صاحب موصوف نے اسے ترتیب دینے میں بہت عرق ریزی سے کام لیا ہے اور پھر دوسرے بے شمار مشاغل کے ساتھ تو اس کام کی تکمیل کار سے دارالنگار اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل